

سوال

کیا ابلیس کی اولاد ہے ؟

اور اگر اس اولاد ہے تو کیا وہ شادی کے ذریعہ ہوتی ہے اور کیا اس کی بیوی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالیٰ مندرجہ ذیل آیت کی تفسیر میں کرتے ہوئے کہتے ہیں :

کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر اپنا دوست بنا رہے ہو حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے الکہف (50) -

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ (اس کی اولاد کو) اس بات کی دلیل ہے کہ شیطان کی اولاد ہے ، تو اب یہ دعویٰ کرنا کہ اس کی اولاد نہیں اس آیت کے مناقض اور صریح مخالف ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں ، توجو بھی قرآن مجید کے مناقض و مخالف ہو وہ بلا شک و شبہ باطل ہے -

لیکن آیا اس کی اولاد اور نسل کا چلنا شادی وغیرہ کے ذریعہ ہے یا کہ نہیں اس کی دلیل کوئی صریح نص تو نہیں ملتی اور غالباً اسی لیے علماء کرام اس مسئلہ میں اختلاف رکھتے ہیں -

شعبی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے کہا کہ کیا ابلیس کی بیوی ہے ؟ تو میں نے اسے جواب دیا کہ میں اس شادی میں شریک نہیں تھا ، پھر مجھے اللہ تعالیٰ یہ فرمان یاد آیا :

کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر اپنا دوست بنا رہے ہو حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے الکہف (50) -

تو مجھے علم ہوا کہ اولاد بیوی کے بغیر نہیں ہو سکتی تو میں نے کہا ہاں اس کی بیوی ہے -

امام شعبی نے آیت سے جو یہ سمجھا کہ اولاد کے لیے بیوی ہونا لازم ہے ، اسی طرح کی بات قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے بھی منقول ہے -

مجاہد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ ابلیس سے نسل پیدا ہونے کی کیفیت یہ ہے کہ اس نے اپنی شرمگاہ کو اپنی ہی

شرمگاہ میں داخل کیا تو پانچ انڈے دیے ، ان کا کہنا ہے کہ اصل ذریت یہ ہے ۔

اور بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی دائیں ران میں ذکر اور بائیں ران میں فرج پیدا کی ہے تو وہ اسے اس میں ڈالتا ہے تو ہر روز دس انڈے نکلتے ہیں اور ہر ایک انڈے سے ستر 70 مذکورہ منٹ شیطان نکلتے ہیں ۔

اور یہ بات کوئی مخفی نہیں کہ یہ اور اس طرح کہ دوسرے اقوال قابل توجہ نہیں اس لیے کہ کتاب و سنت سے ان اقوال کی تائید نہیں ہوتی ، آیت کریمہ تو اس پر دلالت کرتی ہے کہ ابلیس کی اولاد ہے لیکن اس اولاد کی کیفیت ولادت میں کچھ بھی صحیح ثبوت نہیں ملتا اور اس طرح کی چیزیں رائے سے معلوم نہیں کی جاسکتیں ۔

قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

میں کہتا ہوں اس مسئلہ میں جو صحیح طور پر ثابت ہے وہ حمیدی نے جمع بین الصحیحین میں امام ابوبکر برقانی سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب میں ابو محمد عبدالغنی بن سعید الحافظ سے ایک مسند عاصم بن ابی عثمان عن سلمان سے ذکر کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بازار میں توسب سے پہلے داخل نہ ہو اور سب سے آخر میں نہ نکل وہاں پر انڈے دینے والا اور چوزے ہیں ۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ شیطان کی صلیبی اولاد ہے ۔

مقیدہ کا کہنا ہے اللہ تعالیٰ اسے معاف کرے : یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ وہ انڈے دیتا اور چوزے نکالتا ہے ، لیکن اس میں اس کی کوئی دلیل نہیں کہ کیا یہ مؤنث جو کہ اس کی بیوی سے ہیں یا کہ کسی اور سے ، اس کے ساتھ ساتھ یہ حدیث کی دلالت احتمال سے خالی نہیں جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اس لیے کہ کلام عرب میں باض و فرخ کا اطلاق کثرت سے مثال کے طور پر ہوتا ہے ، تو اس بات کا احتمال ہے کہ اس کا معنی یہ ہو کہ اس نے اس کے ساتھ گمراہی اور وسوسے اور اغوا میں جو چاہا کیا ، اس کے علاوہ مثال کے طور پر اس لیے کہ امثال کی الفاظ میں تغیر نہیں کیا جاتا ۔